سُوْرَةُ الذّٰرِيٰتِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا ۙ ١	قسم ہے ان ہواؤں کی جو بکھیرتی ہیں اڑا کر ١
فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا ۙ ٢	پھر (ان کی جو) اٹھانے والی ہیں پانی سے لدے ہوئے بادل ٢
فَالْجٰرِيٰتِ يُسْرًا ۙ ٣	پھر (ان کی جو) چلنے والی ہیں سبک رفتاری سے ٣
فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا ۙ ٤	پھر (ان کی جو) تقسیم کرنے والی ہیں ایک بڑے کام (بارش) کو ٤
اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَصَادِقٌ ۙ ٥	حق یہ ہے کہ جس چیز سے تمہیں ڈرایا جارہا ہے، وہ سچی ہے ٥
وَّاِنَّ الدِّيْنَ لَوَاقِعٌ ۭ ٦	اور بلاشبہ اعمال کا بدلہ ضرور مل کر رہنے والا ہے ٦
وَالسَّمَاۗءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ۙ ٧	اور قسم ہے آسمان کی جس میں راستے ہیں ٧
اِنَّكُمْ لَفِيْ قَوْلٍ	یقیناً تم پڑے ہوئے ہو ایسی باتوں میں
مُّخْتَلِفٍ ۙ ٨	جو ایک دوسرے سے مختلف ہیں ٨
يُّؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ اُفِكَ ۭ ٩	روگردانی کرتا ہے اس سے وہ شخص جو حق سے پھرا ہوا ہو ٩
قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ ۙ ١٠	مارے گئے قیاس و گمان سے حکم لگانے والے ١٠
الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ ۙ ١١	وہ جو (جہالت میں) غرق اور غفلت میں مدہوش ہیں ١١
يَسْـَٔلُوْنَ اَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ ۭ ١٢	پوچھتے ہیں آخر کب آئے گا روزِ جزا؟ ١٢
يَوْمَ هُمْ عَلَي النَّارِ يُفْتَنُوْنَ ١٣	یہ وہ دن ہوگا جب یہ آگ پر تپائے جائیں گے ١٣
ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ ۭ	(اور کہا جائے گا) چکھو مزا اپنے فتنے کا،
هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ١٤	یہ ہے وہ جس کے لیے تم جلدی مچا رہے تھے ١٤

إِنَّ الْمُتَّقِينَ	البتہ متقی لوگ (اس روز)
فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ۱۵	ہوں گے باغوں میں اور چشموں میں ۱۵
آخِذِينَ مَا آتَاهُمْ	لے رہے ہوں گے جو عطا فرمایا ہوگا انہیں
رَبُّهُمْ ۚ إِنَّهُمْ	ان کے رب نے۔ بلاشبہ یہ لوگ
كَانُوا قَبْلَ ذَٰلِكَ مُحْسِنِينَ ۱۶	تھے اس سے پہلے بہت اچھا اور معیاری کام کرنے والے ۱۶
كَانُوا قَلِيلًا	تھے یہ لوگ ایسے کہ کم ہی
مِنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ ۱۷	راتوں کو سویا کرتے تھے ۱۷
وَبِالْأَسْحَارِ هُمْ	اور رات کے پچھلے پہروں میں یہ
يَسْتَغْفِرُونَ ۱۸	استغفار کیا کرتے تھے ۱۸
وَفِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ	اور تھا ان کے مالوں میں حق
لِلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ ۱۹	مانگنے والوں اور حاجت مندوں کا ۱۹
وَفِي الْأَرْضِ آيَاتٌ	اور زمین میں بہت سی نشانیاں ہیں
لِلْمُوقِنِينَ ۲۰	یقین لانے والوں کے لیے ۲۰
وَفِي أَنْفُسِكُمْ ۚ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ۲۱	اور تمہارے اپنے وجود میں بھی۔ کیا پھر تم کو سوجھتا نہیں؟ ۲۱
وَفِي السَّمَاءِ رِزْقُكُمْ	اور آسمان میں ہے تمہارا رزق
وَمَا تُوعَدُونَ ۲۲	اور وہ چیز بھی جس کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے ۲۲
فَوَرَبِّ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ	سو قسم ہے آسمان و زمین کے مالک کی
إِنَّهُ لَحَقٌّ	بلاشبہ یہ بات ایک حقیقت ہے
مِثْلَ مَا أَنَّكُمْ تَنْطِقُونَ ۲۳	ایسی ہی جیسا کہ تمہارا باتیں کرنا ۲۳

هَلْ اَتٰىكَ	(اے نبیؐ) کیا پہنچی ہے تمہیں
حَدِيْثُ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ	حکایت ابراہیمؑ کے مہمانوں کی
الْمُكْرَمِيْنَ ﴿۲۴﴾	جو بہت معزز تھے ؟ ﴿۲۴﴾
اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا	جب وہ آئے ابراہیمؑ کے پاس اور انہوں نے کہا:
سَلٰمًا ۭ قَالَ سَلٰمٌ ۚ	سلام ہو تو انہوں نے جواب دیا: تم پر بھی سلام ہو
قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿۲۵﴾	"یہ لوگ اجنبی معلوم ہوتے ہیں۔" ﴿۲۵﴾
فَرَاغَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ	پھر وہ چپکے سے چلے گئے اپنے گھر والوں کے پاس
فَجَاۗءَ بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ ﴿۲۶﴾	اور لائے ایک (بھنا ہوا) بچھڑا موٹا تازہ ﴿۲۶﴾
فَقَرَّبَهٗٓ اِلَيْهِمْ	اور اسے پیش کیا ان کے آگے
قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۲۷﴾	کہا: آپ کھاتے کیوں نہیں ؟ ﴿۲۷﴾
فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ۭ	(جب انہوں نے نہ کھایا) تو محسوس کیا ابراہیمؑ نے اپنے دل میں ان سے ڈر۔
قَالُوْا لَا تَخَفْ ۭ	انہوں نے کہا: ڈریے نہیں
وَبَشَّرُوْهُ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿۲۸﴾	اور خوشخبری دی انہیں ایک ذی علم لڑکے کی ﴿۲۸﴾
فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ	یہ سن کر آگے بڑھی ان کی بیوی
فِيْ صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا	چیختی بڑبڑاتی ہوئی اور پیٹ لیا اس نے اپنا ماتھا
وَقَالَتْ عَجُوْزٌ عَقِيْمٌ ﴿۲۹﴾	اور کہا: بوڑھی اور بانجھ (بچہ جنے گی)! ﴿۲۹﴾
قَالُوْا كَذٰلِكِ ۙ قَالَ رَبُّكِ ۭ	مہمانوں نے کہا: ایسا ہی ہوگا' فرمایا ہے تیرے رب نے
اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۰﴾	بلاشبہ وہی ہے بڑی حکمت والا اور سب کچھ جاننے والا ﴿۳۰﴾

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ	ابراہیمؑ نے پوچھا، اچھا تو کیا مہم درپیش ہے تمہیں
اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٣١﴾	اے اللہ کے فرشتو؟ ﴿٣١﴾
قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ	انہوں نے کہا، ہمیں بھیجا گیا ہے
اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿٣٢﴾	ایک مجرم قوم کی طرف ﴿٣٢﴾
لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ طِيْنٍ ﴿٣٣﴾	تاکہ برسائیں ہم ان پر پتھر، (پکی ہوئی) مٹی کے ﴿٣٣﴾
مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ	جو نشان زدہ ہوں تیرے رب کی طرف سے،
لِلْمُسْرِفِيْنَ ﴿٣٤﴾	حد سے گزر جانے والوں کے لیے ﴿٣٤﴾
فَاَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيْهَا مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٣٥﴾	سو نکال لیا ہم نے ان کو جو تھے اس میں اہلِ ایمان ﴿٣٥﴾
فَمَا وَجَدْنَا فِيْهَا	لیکن نہ پایا ہم نے وہاں
غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٣٦﴾	سوائے ایک گھر کے کوئی مسلمان گھرانہ ﴿٣٦﴾
وَتَرَكْنَا فِيْهَآ اٰيَةً لِّلَّذِيْنَ	اور باقی رہنے دی وہاں ایک نشانی ان لوگوں کے لیے جو
يَخَافُوْنَ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٣٧﴾	ڈرتے ہیں دردناک عذاب سے ﴿٣٧﴾
وَفِيْ مُوْسٰٓى اِذْ	اور (تمہارے لیے عبرت ہے) موسیٰؑ کے قصے میں جب
اَرْسَلْنٰهُ اِلٰى فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٨﴾	بھیجا تھا ہم نے اسے فرعون کی طرف ایک واضح سند کے ساتھ ﴿٣٨﴾
فَتَوَلّٰى بِرُكْنِهٖ وَقَالَ	تو وہ اکڑ گیا اپنے بل بوتے پر اور کہنے لگا
سٰحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿٣٩﴾	(کہ یہ) یا تو جادوگر ہے یا کوئی دیوانہ ﴿٣٩﴾
فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ	سو پکڑا ہم نے اسے اور اس کے لشکروں کو
فَنَبَذْنٰهُمْ فِى الْيَمِّ	اور پھینک دیا ہم نے ان سب کو سمندر میں
وَهُوَ مُلِيْمٌ ﴿٤٠﴾	اس طرح کہ وہ ملامت زدہ ہو کر رہ گیا ﴿٤٠﴾

وَفِيْ عَادٍ اِذْ	اور تمہارے لیے عبرت ہے قوم عاد کے واقعہ میں جب
اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ ﴿۴۱﴾	بھیجی ہم نے ان پر تباہ و برباد کر دینے والی ہوا ﴿۴۱﴾
مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ اَتَتْ عَلَيْهِ	نہیں چھوڑتی تھی وہ کوئی چیز جس پر سے وہ گزر جاتی تھی
اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيْمِ ﴿۴۲﴾	مگر کر ڈالتی تھی وہ اسے ریزہ ریزہ ﴿۴۲﴾
وَفِيْ ثَمُوْدَ اِذْ قِيْلَ	اور تمہارے لیے عبرت ہے، قوم ثمود کے واقعہ میں جب کہا گیا تھا
لَهُمْ تَمَتَّعُوْا حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۴۳﴾	ان سے کہ مزے لوٹ لو ایک خاص وقت تک ﴿۴۳﴾
فَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ	مگر وہ سرکش ہو گئے اور نہ مانا اپنے رب کا حکم
فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ	تو آلیا ان کو ایک اچانک ٹوٹ پڑنے والے عذاب نے
وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿۴۴﴾	ان کے دیکھتے دیکھتے ﴿۴۴﴾
فَمَا اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِيَامٍ	پس نہ تو سکت تھی ان میں اٹھنے کی
وَّمَا كَانُوْا مُنْتَصِرِيْنَ ﴿۴۵﴾	اور نہ تھے وہ اپنا بچاؤ کرنے کے قابل ﴿۴۵﴾
وَقَوْمَ نُوْحٍ	اور تمہارے لیے عبرت ہے، قومِ نوحؑ کے واقعہ میں
مِّنْ قَبْلُ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۴۶﴾	جو ان سے پہلے گزر چکی ہے یقیناً تھے ہی یہ لوگ نافرمان و بدکار ﴿۴۶﴾
وَالسَّمَاۗءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْىدٍ	اور آسمان کو بنایا ہے ہم نے اپنی قدرت سے
وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ﴿۴۷﴾	اور بلاشبہ ہم اس سے بھی زیادہ وسعت رکھتے ہیں ﴿۴۷﴾
وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ﴿۴۸﴾	اور زمین کو بچھایا ہے ہم نے اور کیا ہی اچھے ہموار کرنے والے ہیں ہم ﴿۴۸﴾
وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ	اور ہر چیز کے بنائے ہیں ہم نے جوڑے
لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۹﴾	تاکہ تم سبق لو ﴿۴۹﴾
فَفِرُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ ۭ اِنِّىْ لَكُمْ	پس دوڑو اللہ کی طرف ۔ یقیناً میں ہوں تمہارے لیے
مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۵۰﴾	اس کی طرف سے واضح طور پر متنبہ کرنے والا ﴿۵۰﴾

وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ؕ اِنِّیْ	اور نہ بناؤ اللہ کے ساتھ معبود کسی دوسرے کو ۔ یقیناً میں ہوں
لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۵۱﴾	تمہارے لیے اس کی طرف سے واضح طور پر خبردار کرنے والا ﴿۵۱﴾
كَذٰلِكَ مَاۤ اَتَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ	اسی طرح نہیں آیا ان لوگوں کے پاس بھی جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں
مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا قَالُوْا سَاحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿۵۲﴾	کوئی رسول مگر کہا انہوں نے کہ جادوگر ہے یا دیوانہ ہے ﴿۵۲﴾
اَتَوَاصَوْا بِهٖ ۚ	کیا ان لوگوں نے آپس میں کوئی سمجھوتہ کر لیا تھا اس بات پر ؟
بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿۵۳﴾	نہیں بلکہ یہ سب سرکش لوگ ہیں ﴿۵۳﴾
فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَاۤ اَنْتَ بِمَلُوْمٍ ﴿۵۴﴾	سو موڑ لو تم اپنا رخ ان سے کہ نہیں ہے تم پر کچھ ملامت ﴿۵۴﴾
وَّذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۵﴾	اور نصیحت کرتے رہو اس لیے کہ نصیحت فائدہ پہنچاتی ہے اہلِ ایمان کو ﴿۵۵﴾
وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ	اور نہیں پیدا کیا ہے میں نے جن و انس کو
اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾	مگر محض اس غرض سے کہ میری عبادت کریں ﴿۵۶﴾
مَاۤ اُرِيْدُ مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ	نہیں چاہتا ہوں میں ان سے کوئی رزق
وَّمَاۤ اُرِيْدُ اَنْ يُّطْعِمُوْنِ ﴿۵۷﴾	اور نہیں چاہتا ہوں میں کہ وہ مجھے کھلائیں ﴿۵۷﴾
اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ﴿۵۸﴾	یقیناً اللہ تو خود ہی رزّاق ہے اور زبردست قوت کا مالک ہے ﴿۵۸﴾
فَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا	اور بلاشبہ ان لوگوں کے لیے جنہوں نے ظلم کیا ہے
ذَنُوْبًا مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ	ویسا ہی عذاب تیار ہے جیسا عذاب ان کے ساتھیوں کو مل چکا ہے
فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿۵۹﴾	سو انہیں مجھ سے جلدی نہ مچانی چاہیے ﴿۵۹﴾
فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اس لیے کہ تباہی ہے ان لوگوں کے لیے جو کفر کرتے ہیں
مِنْ يَّوْمِهِمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿۶۰﴾	اس دن (کے عذاب) سے جس سے انہیں ڈرایا جا رہا ہے ﴿۶۰﴾